السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص سعی کو طواف پر مقدم کردے اس کا کیا حکم ہے؟ اسی طرح اس شخص کا کیا حکم ہے جو سعی مروہ سے شروع کر کے صفا پر ختم کرتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلے سوال کا جواب یہ ہے کہ اس کی سعی صحیح نہیں ہے اور اس پر واجب ہے کہ سعی دوبارہ کرے کیونکہ سعی اپنے وقت پر نہیں بلکہ وقت سے پہلے کی گئی ہے۔

دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ جس چکر کی ابتداء اس نے مروہ سے کی ہے وہ بیکار اور بے محل ہے اور اس کا دوسرا چکر ہی پہلا شمار ہو گا پھر اس کے بعد وہ سات چکر پورے کرے گا۔

[فتاوی مکیہ](#)

صفحہ20

محدث فتویٰ